سوال

رفع الیدین کی روایت کرنے والے سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کے بارے میں وضاحت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی روایت عدم رفع الیدین کے بارے میں بتائیں کہاں تک صحیح ہے ؟ فقہ حنفی اور حدیث کا تقابل بھی چند مسائل میں بتائیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ یمن کے عظیم شہزادے تھے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے آنے سے تین دن قبل ان کے متعلق بشارت دی جیسا کہ کتاب الثقات لابن حبان ۳/۴۲۵، ٤۲٤اور کتاب مشاہیر علماء الامصار لابن حبان کے ص ٤۴رقم ٦۷٦پر مرقوم ہے ۔
آپ نے امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو ان کی خدمت پر مامور فرمایا تھا اور امام ابن کثیر رحمہ اللہ نے البدایہ والنایہ ۵۵/ ۷۰ پر وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تذکرہ ان وفود میں کیا ہے جو ۹ھ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے تھے ۔ علامہ عینی نے عمدۃ القاری شرح بخاری ۲۷۴/۵ قدیم میں فرمایا ہے کہ :

" ووائل بن حجر أسلم فی المدینة سنة تسع من الھجرة"

'' وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینہ طیبہ میں ۹ھ میں مسلمان ہوئے '' ۔
یہ صحابی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے رفع الیدین ذکر کرتے ہیں جیسا کہ صحیح مسلم مع شرح النووی ۱۷۳/ ۱ ، ابن خزیمہ ۳۴٦/ ۱ ، ابن حبان ۱٦۷/ ۳، اور ابی عوانہ ۹۷/٦ وغیرہ پر مروی ہے ۔ پھر آپ دوبارہ آئندہ سال (یعنی ۱۰ھ میں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو پھر رفع الیدین کا مشاہدہ کیا ۔ ابن حبان ۱٦۸/ ۳اور سنن ابوداؤد وغرہ میں ہے ۔ علامہ سندھی حنفی حاشیہ نسائی ص ۱۴۰ پر راقم ہیں ۔

" مالک بن الحویرث ووائل بن حجر ممن صلی مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم آخر عمرہ فروا یتھما الرفع عند الرکوع والرفع منہ دلیل علی بقائہ وبطلان دعوی نسخہ"

'' مالک بن الحویرث اور وائل بن حجر رضی اللہ عنہ ان صحابہ میں سے ہیں جنھوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کی عمر کے آخری حصہ میں نماز پڑھی اور ان دونوں کی روایت میں رکوع جاتے وقت اور رکوع سے سر اٹھاتے رفع الیدین کا تذکرہ ہے جو رفع یدین کے باقی رہنے اور اس کے منسوخ ہونے کے دعوے کو باطل کرنے کی دلیل ہے '' ۔
حافظ ابن حجر عسقلانی تہذیب التہذیب ۳۲/٦ رقم ۷۵۵، میں راقم ہیں ۔

" مات فی ولایہ معاویہ بن ابی سفیان"

''وائل امیر معاوی ابن سفیان رضی اللہ عنہ کے ایام حکومت میں فوت ہوئے ''۔

۲ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے عدم رفع الیدین کے متعلق مروی روایت ضعیف اورناقابل حجت ہے۔ امام عبداللہ بن مبارک نے کہاکہ یہ ثابت نہیں۔ ترمذی ۵۹/۱ 59
امام احمد نے کہا ضعیف ہے۔ العلل و معرفۃ الرجال ۱۱۲/۱، ۱۱۷ امام ابو حاتم رازی نے کہا (ھذاخطاء علل الحدیث امام ابن حبان نے کہا وھوفی الحقیقۃ اضعف شیء التلخیص ۲۲۲/۱
کہ یہ حقیقت میں سب سے زیادہ ضعیف ہے۔ امام ابن قیم نے المنار المنیف میں کہا باطل ہے۔ لہٰذا یہ روایت قابل حجت نہیں، تفصیل کیلئے استاذالاستاذہ حافظ عبدالمنان حفظ اللہ کی
کتاب مسئلہ رفع الیدین تحریری مناظرہ ملاحظہ کریں۔ انشاء اللہ تشفی ہوجائے گی۔

۳ فقہ حنفی اوراحادیث نبویہ کیلئے مولانا محمد جوناگڑھی رحمہ اللہ کی سیف محمدی، شمع محمدی وغیرہ کا مطالعہ کریں۔ (مجلۃ الدعوۃ اپریل/1996ء)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اوران کا حل

ج1

محدث فتویٰ